Press release

Balochistan: Neglected still

Islamabad, 2 October. The Human Rights Commission of Pakistan (HRCP) has released a detailed report after a fact-finding mission to Balochistan. Titled *Balochistan: Neglected Still*, the report states that Balochistan continues to be shortchanged politically.

Incidents of enforced disappearance continue: in most cases, victims' families say they are afraid of communicating their cases to the authorities. A disconcerting trend is that of women being 'disappeared' in certain areas, such as Dera Bugti and Awaran. Yet these cases tend not to be reported or recorded. HRCP's investigation also reveals that hundreds of coal mines are being operated by people who possess neither the financial resources nor the technological skills to provide for operational safety or deal with emergencies. The mission found that security agencies impose an unofficial security charge on per ton production from coal mines, which mine owners and labour unions alike have deemed extortion. HRCP believes that the level of the Frontier Corps' presence in Balochistan and its degree of control undermines provincial government and civilian administration. The unwarranted involvement and permanent presence of security personnel in educational institutions like Balochistan University must also end.

HRCP strongly feels that the provincial government and civilian administration must run the affairs of the province without any undue interference. In addition, a law that criminalises enforced disappearances, punishes the perpetrators and compensates victims' families must be enacted expeditiously.

The report is available on HRCP's website http://hrcp-web.org/hrcpweb/category/fact-finding-reports/

On behalf of Dr Mehdi Hasan
Chairperson

پریس ریلیز

بلوچستان کو نظراندازکیے جانے کی روش جاری ہے

اسلام آباد، 2 اکتوبر۔ پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق (ایچ آرسی پی) نے اپنے فیکٹ فائنڈنگ مشن کے دورہ بلوچستان کے بعد "بلوچستان: تاحال نظرانداز" کے عنوان سے جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا ہے کہ سیاسی اعتبارسے، بلوچستان کے ساتھ اب بھی غیرمنصفانہ سلوک برتا جارہا ہے۔

لوگوں کو اٹھا کرغائب کرنے کا سلسہ جاری ہے: متاثرین کے اہلِ خانہ کے بقول، وہ عام طورپر حکام کو اپنے پیاروں کی جبری گمشدگی کے بارے میں بتانے سے ڈرتے ہیں۔ اس معاملے کا الم ناک پہلو یہ ہے کہ کئی علاقوں جیسے کہ ڈیرہ بگٹی اورآواران میں اب عورتیں بھی ' لاپتہ' ہورہی ہیں۔ اس کے باوجود ایسے واقعات نہ تورپورٹ ہورہے ہیں اورنہ ہی ان کا کوئی ریکارڈ مرتب ہورہا ہے۔ ایچ آرسی پی کی تحقیقات سے یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ کوئلے کی سینکڑوں کانیں ایسے لوگ چلا رہے ہیں جن کے پاس کانوں میں حفاظتی اقدامات کرنے یا ہنگامی صورتحال سے نبٹنے کے لیے نہ تو مالیاتی وسائل ہیں اورنہ ہی ٹیکنیکل صلاحیت ہے۔ مشن کو پتہ چلا کہ سیکیورٹی فورسزفی ٹن پیداوارپرسیکیورٹی محصول وصول کرتی ہیں جوسرکاری طورپر لاگونہیں ہے ۔ اورکانوں کے مالکان اورمزدوریونینوں کی نظرمیں یہ بھتہ ہے۔ ایچ آرسی پی سمجھتا ہے کہ

فرنٹئرکورکی بہت بڑی تعداد کی بلوچستان میں موجودگی اورصوبے کے معاملات پر بہت زیادہ کنٹرول صوبائی حکومت اورسویلین انتظامیہ کے لیے شدید نقصان کا سبب ہے۔ تعلیمی اداروں جیسے کہ بلوچستان یونیورسٹی میں سیکیورٹی اہلکاروں کی غیرضروری مداخلت اورمستقل موجودگی بھی ختم ہونی چاہیے۔

ایچ آرسی پی کا یہ بھی ماننا ہے کہ صوبے کے معاملات صوبائی حکومت اور سویلین انتظامیہ کوچلانے چاہیں اوران معاملات میں کسی اورادارے کی ناجائزمداخلت نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ، جبری گمشدگیوں کو جرم قراردینے، مجرموں کو سزا دلوانے اورمتاثرین کے خاندانوں کی دادرسی کے لیے فوری طورپرقانون سازی کی جائے۔

یہ رپورٹ ایچ آرسی پی کی ویب سائٹ پردستیاب ہے۔

ایچ آرسی پی کے چئیرپرسن ڈاکٹرمہدی حسن کے ایماء پر

Human Rights Commission of Pakistan (HRCP)
107 Tipu Block, New Garden Town, Lahore 54600
Phone: (92-42) 3584 5969 Fax: (92-42) 3588 3582
Email: hrcp@hrcp-web.org